بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق مفضل منعام اور صلوۃ سلام امام الانبیاء

سید الانام علیہ و آلہ العظام واصحابہ الکرام الف الصلوۃ

والسلام تقریر دلپذیر مرشد مرید کی مولانا شاہ

عبد العزیز دہلوی مرحوم کی تحریر کا جستہ جستہ ترجمہ ہے

تا اعلے سے ادنے تک سبکی سمجھ میں آوے اور ہر ایک سنے اس سے نفع

پاکے نفع پہونچانے والے کے حق میں دعاء خیر زبان پر لاوے اہل انصاف

کہ اس تقریر دلپذیر کان دھریں اور حق باطل میں

ین کریں اگر کسیکے دلمیں شبہہ جائے کہ جو باتیں شیعوں کی کتابوں

سے لکھی ھیں انکی کتابوں میں ھیں یا نہیں تو اُسکو چاھیے کہ

پہلے شاہ صاحب کی کتاب میں دیکھکر شیعوں کی کتابوں

سے مطابق کرے یا اُنکے عالموں سے پوچھہ لے اگر پاوے کہیں

مرشد آج تمنے بہت انتظار کرائے کیا سبب ہوا جو اتنی

دیر لگائے اور خلاف معمول پہر دن چڑھائے

مرید حضرت غلام نے ارادہ کیا تھا کہ اس وقت حضور

میں نہ آوے اور راستے سے اپنے غریب خانے کو پھر جاوے

لیکن اگر پھر جاتا تو حضرت کے قدم نہ دیکھنے سے رنج پاتا

لاچار حاضر ہوا امیدوار ہوں کہ تقصیر عفو فرمائیے

اور اگر حضرت کے اوقات میں خلل نہو تو موافق معمول کے

قواعد

فوائد بتائیے سبب دیر ہونے کا یہہ ہوا کہ میرے ایک

آشنا تھے انکو اپنا دوست جانی ہم مذہب جانتا تھا

اور ہر مقدمے میں اپنا مددگار پہچانتا تھا جسوقت

حضرت کے حضور میں آتا راستے میں اُنسے ملاقات کرلیتا

اگر اُنکو گھر میں پاتا آج ادہر اودہر کے مذکور میں

مذہب کا بھی ذکر آیا انکی تقریروں سے مینے اُن کو

شیعے غالی پایا ہزار طرح سے مینے چاہا کہ اُنکے پاس سے اُٹھہ

آؤں اور اُنکے واہیات سے نجات پاؤں لیکن اُنہونے

نچھوڑا اور اپنے باتوں سے میرے دلکا رشتۂ محبت توڑا

اسوقت اُنسے نجات پا یا دوڑتا ہوا حضور میں آیا

مرشد نے ... کہ خدا جل وعلا کا شکر بجالاؤ کہ تم صحیح سالم آگئے

انکی واهیات سے نجات پاوے حدیث شریف سے معلوم ہے۔
کہ آدمی گمراہ بڑا شیطان ہی اور ایسے سے ملنا سراسر ایمان کا زیان
ہی اب تمکو چاہیے کہ شیعوں کے عقاید باطلہ اور مسائل واہیہ
معلوم کرو اور انکو اپنا مخالف مذہب جانکے انکی باتوں پر
کان کبھی نہ دہرو میں تمکو مجملاً انکی ابتدا انتہا سناتا ہوں
اور انکی عداوت بتاتا ہوں تم دلسے کان دہرو اور سمجھ
تقریر حفظ کرو

مرید حضرت پیر مرشد کو اللہ تعالیٰ نے مرتبہ ولایت عطا
کیا ہی اگر ہمارے دلکے حال پر آپ مشرف ہوں تو کیا عجب ہی
غلام راستے سے اپنے دلمیں خیال کر آیا تہا کہ حضرت سے اس
فرقے کا حال پوچھے اور عرض کرے کہ انکو صحابۂ کرام سے عداوت

دہرنا

رکھنیکا کیا سبب ھی

مرشد مذھب رافضیونکا یہودیوں سے نکلا ھی ان میں سر
عبداللہ ابن سبا یہودی ھی کہ اُس سے انکے مذھب کی رونق
اور یہودی ھی حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت
میں بتائید الٰہی سیکڑوں شہروں پر اہل اسلام نے فتح پائی اور
ہزاروں یہودی اور نصارے اور مجوس اور مشرک بندی ہو
غلام ہوکے جاۓ لاچار خوف سے اسلام لاۓ مگر جو انمیں جوان
اور بوڈھے تھے کفر اپنے دلوں میں چھپاۓ رکھتے تھے خرابی اسلام
اور اہل اسلام کی دلسے چاہا کرتے تھے آخر پھر اسی تدبیر میں جان
دیتے اور مرتے تھے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے انتظام ریاست
اور حسن سیاست سے کسی مقدمے میں زبان نہیں ہلاتے تھے اپنے

خداوندوں کی خدمت کرتے تھے نہ کسیکے پاس جاتے نہ آتے تھے اگر کچھ
حدیث یا قرآن اوپر کے دل سے کان میں ڈالتے تھے اسمیں سے تاویلات
فتنہ انگیز اپنے عقلوں سے نکالتے تھے آخر حضرت فاروق اعظم رض کا زمانہ
تمام ہوا اور مقدمہ خلافت کا شوری میں جا پڑا اصحاب
شوری خلافت کے مقدمے میں گفتگو کرنے لگے اور اپنے اپنے
محبوب پر افضل جانکے خلافت کا نام اپنے گمان سے دھرنے لگے سو
جب اجماع سے خلافت حضرت عثمان ذے النورین رضی اللہ عنہ
برقرار پائی اور دوسرونکی امید نہ برآئی آپسمیں چرچا کرنے
لگے کہ حضرت علی مرتضے رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ
عنہ سے افضل تھے اور علم اور شجاعت میں سب سے اکمل تھے انکے
ہوتے ہوئے خلافت دوسرے کو لائق نہیں کیونکہ ... فائق

نہیں حضرت عثمان ذے النورین رض شب و روز سخاوت عبادت
میں گذارتے تھے اور اپنے کثرت حلم سے مروان وغیرہ مفسدوں
کی تقصیروں سے درگذرتے تھے کسیکو نہ مارتے نہ دھارتے تھے آخر
مروان کے فساد سے صحابہ میں اختلاف پڑا بڑھتے بڑھتے یہہ
نوبت پہونچی کہ بلوہ ہوا اور ظالموں نے حضرت ذے النورین
رضی اللہ عنہ کو نہایت ظلم مصیبت سے گھر میں کود کے مارے
موافق خبر مخبر صادق صلے اللہ علیہ واٰلہ وصحبہ وسلم کے
حضرت ذے النورین رض شہید اکبر ہو کے جنت کو سدھارے
اور خلافت حضرت علی مرتضے رض پر مقرر پائی اِس فتنہ وفساد
سے آپس میں عداوت پڑی اور یہودیوں کے دلمیں جو بات
منظور تھی بن ابی عبد اللہ بن سبا اپنی جماعت کو لیکے حضرت

علي مرتضیٰ رضہ کے خادموں میں داخل ہوا اور لوگوں سے مخفي
کہنے لگا کہ حضرت ذي النورین کا قتل حضرت علي مرتضیٰ کي عین
خواہش اور رضا تھي لایق خلافت کے نتھے اور خلافت اُنکو
بجا نتھي بلکہ شیخین سے بھي حضرت علي مرتضیٰ رضہ افضل تھے
قرابت وصیّت علم شجاعت میں اکمل تھے ان دونوں کي
خلافت میں بھي حضرت علي رضہ کا مشورہ تھا لاکن حضرت
علي مرتضیٰ رضہ نے دیدہ ودانستہ خیالِ فتنے سے اپنا حق چھوڑ
دیا اور انکي تابعداري میں تقیّہ کیا دلمیں اُنکو لایق خلافت
نجانتے تھے اگرچہ ظاہر میں سب اُنکے ظلم سہتے تھے اور حکم مانتے
تھے اکیلے جب ہوتے ہیں ہمسے یہہ باتیں بولتے ہیں اور شیخین کے
ظلم کا دفتر کھولتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہماري محبت بغیر

اِن تینوں کے بغض کے مقبول نہیں اور خدا کی عبادت بے انکے

تبرّے کے معقول نہیں یہہ سب باتیں کرکے کہتا تھا کہ حضرت

علی مرتضیٰ رضہ نے فرماے ہیں کہ یہہ راز ظاہر نہونے پاوے

دشمنوں کی زبان سے ہمتک نہ آوے اگر ہم کسی سے یہہ باتیں

سُنینگے تو قسمیں کھاکے انکار کرینگے اور نقل کرنے والوں کو

سب کہینگے جو ہمارے کہنیکا یقین نہ لاوے حضرت علی مرتضیٰ رضہ

کے حضور میں یہہ باتیں پہونچاوے ہماری نقل کے موافق

اِنکار سُن آوے چنانچہ جستہ جستہ یہہ باتیں حضرت

امیر المومنین رضہ کے حضور میں لوگوں نے پہونچاے حضرت

امیر نے سُنکے قسمیں کہاے اور ناقلوں کے حقمیں بد دعا فرماے

اسیطرح یہودی ہمیشہ حضرت امیر المومنین پر تُہمت

کرتے تھے اور جسوقت امیرالمومنین غصے میں آتے تھے تو یہہ لوگ

چھپتے پھرتے تھے غرض اصل مذہب شیعونکا یہود یوں مفتریوں

سے ھی اسیواسطے انکا کوئی کلام خالی افترا سے نہیں کوئی عقیدہ

انکا ثابت نہیں ہوتا کہ جو کچھ کہیں اور رکھنیکا کہیں اگر

تامل سے انکا مذہب ملاحظہ میں لاؤ تو انکے مذہب میں یہود یوں

کے فساد کی بو پاؤ

مرید حضرت نے جو اس فرقے کے حق میں فرمایا میں یقین لایا

مگر امیدوار ہوں کہ انکے عقاید مجملاً فرمائیے اور تھوڑے

سے مسایل بھی سنائیے

مرشد خلاصہ انکے مذہب کا کہتا ہوں خدا جل و علا

محمد مصطفے ائمہ ھدے صحابہ اہل تھے جو عقیدہ بد رکھتے

ہیں

نہیں بتاتا ہوں خدا جل وعلا کو شیعہ سنہ عیوب سے نہیں مانتے

میں کیونکہ ہشام اور صاحب الطاق اور شیعی قدماء امامیہ

خدا کو آدھا ہوس آدھا ہو کل جانتے ہیں اور بداء کی

نسبت امامیہ خدا کیطرف کرتے ہیں یعنی خدا جل وعلا ایک

فعل کا بے تامل ارادہ کرتا ہی جب اسکے قبح سے واقف ہوتا ہی

تو دوسری طرف دل دھرتا ہی اور کہتے ہیں کہ خدا جل وعلا

سوائے شیعوں کے سبکی گمراہی پر راضی ہی اور بندہ اپنے افعالکے

کرنے میں مختار ہی خدا کا حکم بندوں کے حکم کے سامنے ماضی ہی

اور بعضے امامیہ کہتے ہیں کہ خدا جل وعلا بارہ اماموں میں

در آیا اور اماموں میں ظاہر ہوکے ظہور پایا اور کہتے ہیں

کہ خدا [illegible] واجب ہی کہ شیعوں کو کچھہ بھی عمل بد

روى الكليني عن ... ان الحسين ... قال ان ... يقول ان ... قال الله في محمد كما يعقوب ... اخبار النبي وسماعيل الكافي

کریں جنّت میں لیجاوے اور سُنّیوں کو کتنی بھی نیکیاں کریں

اپنے عدل سے دوزخ میں پہونچاوے اور قایل ہیں کہ اہل سنت

کی نیکیاں قیامت میں خدا شیعوں کو دیگا اور شیعونکے اعمال

بد کا مواخذہ اور حساب سنّیوں سے لیگا اور کہتے ہیں کہ خدا کا

حکم اماموں کے حکم پر موقوف رہتا ہی اور جو کچھہ اماموں کی

مرضی ہوتی ہی وہ ہی خدا کہتا ہی اور سُنتا ہی ایسے ہی خدا

جل وعلا کی صفات میں بہت واہیات کہتے ہیں کُلینی مَنْ لَا

یَحْضُرُ نَہجُ الْبَلَاغہ میں یہہ روایت لکھتے ہیں

مرید ہادی رہنما جبریل امین کے حقمیں شیعے کیا کہتے ہیں

انکو امین جانتے ہیں یا انسے بھی عقیدہ بد رکھتے ہیں

مرشد سب مسلمان جبریل امین کو امین صادق جانتے ہیں

خدا اور انبیا کے درمیان میں واسطہ تعلیم کا مانتے ہیں سو

اس پاک فرشتے کا حال شیعوں کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے

کہ خدا کا جواب اسنے نہ دیا جب تک حضرت علی مرتضے سے

سیکھ نہ لیا خدا جل و علا نے جبریل ع کو پیدا کر کے پوچھا کہ

تو کون میں کون جبریل نے جواب دیا کہ تو تو میں میں اللہ

جل شانہ غضب میں آیا تیس ہزار برس جبریل سے کوئی کلام

زبان پر نہ لایا بعد تیس ہزار برس کے پھر پہلا سوال کیا

جبریل علیہ السلام نے اگلا ہی جواب دیا لاکھوں برس اس

خطاب عتاب میں گذر گئے جبریل اسی جواب بے صواب میں

پڑے رہے آخر جبریل ع کی تعلیم کو حضرت علی مرتضے رضہ وہاں

آئے اور آپ نے فرمایا کہ اللہ جل شانہ کی جناب میں یوں کہ

جواب میں عرض کر کہ تو خالق میں مخلوق تو رازق میں مرزوق

چنانچہ ایکدن حضرت جبریل امین حضور میں سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامْ کے حاضر تھے کہ حضرت علی مرتضےٰ اس محفل

ملایک منزل میں آے جبریل امین دیکھتے ہی اٹھہ کھڑے ہوے

اُستادی اُستادی زبان پر لاے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے وجہ استادی کہنے کے سؤال فرماے جبریل نے تمام حقیقۃ

سُناے یہہ حکایت شیعونکے علما میں مشہور ہی اور کتب

معتبرہ میں مسطور ہی اور بعضے شیعہ حضرت جبریل پر

تہمت خیانت کی دھرتے ہیں اور کمال محبت سے کہتے ہیں کہ

اللہ جلّ شانہ نے جبریل کو علی مرتضےٰ رض کے پاس بھیجا تھا وے

محمد رسول اللہ صلعم کے پاس آے جو شبہہ یہہ عقیدہ رکھتے ہیں

ور جبریل کو جاہل سا ھي لکھتے هیں اور بے ادبیاں جو جبریل امین کي خدمت میں شیعے کرتے هیں بیان اُسکا طول هي اتنا شیعوں کي بد مذهبي کو بس کرتا هي اِس سے زیادہ فضول هي

مرید حضرت همارے مذهب میں یہه هي کہ بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جبریل کسیکے پاس نہیں آئے اور وحي بھي نہیں لائے شیعونکا مذهب بھي همارے مطابق هي یا مخالف ناموافق هي

مرشد شیعوں کے نزدیک بعد پیغمبر خدا صلعم کے جبریل حضرت علي کے پاس آتے تھے اور اپنی باتیں سناتے تھے مگر صورت نہیں دکھاتے تھے اور قرآن بھي نہیں لاتے تھے

مرید حضرت پیر مرشد انبیاؤں کو شیعے جیسا هم مانتے هیں -

مانتے ہیں یا انسے کچھہ اور عقیدہ رکھتے ہیں جو تو خدا اور طور سے

جانتے ہیں

مرشد۔ اب انبیا علیہم السّلام کی خدمت میں جو نیاز شیعوں

کو ہی سناتا ہوں اور مجملاً انکے عقاید بتاتا ہوں حضرت آدم

علیہ السّلام کو کہتے ہیں کہ اہل بیت کے حسد سے جنّت سے باہر آئے پھر

انکو وسیلہ گردان نے سے نجات پائے اور روز میثاق کے جو حقتعالے

نے اپنی وحدانیت اور رسول کی رسالت اور ائمہ کی امامت کا سبنے

عہد لیا سبنی بلے کہے اور آدم ع حسد سے چپ رہے کچھہ جواب نہ دیے

اور ائمہ علیہم السّلام کو انبیا علیہم السّلام پر فضیلت دیتے ہیں

ابراہیم علیہ السّلام جو انبیا میں افضل اکمل تھے انکو آیۂ کریمہ

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ کی دلیل سے شیعان علی سے ٹھہراتے

اور شیعوں کی حدیث بساط میں منقول ہے کہ ملائکہ

بے حکم حضرت علی رض کے دم نہیں لے سکتے ہیں اور انبیا عالم ارواح

میں بیمار ہو جاتے ہیں، اگر حضرت علی رض کی زیارت نہیں کرتے

ہیں عصمت انبیا میں بھی شیعوں کو بہت تکرار اور کلام ہے

ائمہ کو معصوم جاننا اور جبریل اور انبیا کو خاطی مذنب پہچاننا

نہایت حیرت کا مقام ہے

مرید سبحان اللہ کوئی عاقل خدا جل و علا کو ایسا نجانتا ہوگا جس صفات

سے یہ قوم مانتے ہیں کوئی نہ مانتا ہوگا جو خدا کو ایسا جانتا ہو محمد مصطفی

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کیا مانتا ہو

مرشد اب سَیِّدُ الْاَنْبِیَا اَفْضَلُ الرُّسُلْ عَلَیْهِ وَ اٰلِهِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ کا حال جو شیعونکی کتابوں میں ہے تمکو بھی سناؤں

شیعوں کی جہالت اس مقدمے میں کہاں تک بتاؤں بعضے انکے حضرت

علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو ہمسر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

جانتے ہیں اور شریک نبوت میں مانتے ہیں اور بعضے روایتوں سے

معلوم ہوتا ہے کہ حضرت علی حضرت نبی سے ایک عالم میں افضل ہیں اگرچہ

اس عالم میں حضرت پیغمبر خدا علی مرتضیٰ سے اعلیٰ اور اکمل ہیں بعضے شیعوں

کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اللہ جل شانہ ایک روز حضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے کہے میں تمکو علی مرتضیٰ کا مرتبہ بتاؤں اور ملکت

خاص علی مرتضیٰ کی دکھاؤں حضرت نے عرض کیے کہ میری یہہ کمال تمنا ہی

جو کچھہ علی کا مرتبہ ہو سو بجا ہے چنانچہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم پر ایک عالم ظاہر ہوا کہ اسمیں لوگ کھڑے ہیں جابجا حضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ تم یہاں کھڑے ہو کسکے لیے

انہوں نے

اُنھوں نے جواب دیا کہ شیعہ اِس عالم کو ملک علی ابن ابیطالب کا کہتے ہیں
اور شیعان علی نے سوائے علی کے کسیکو نہیں جانتے ہیں اِسمیں
رہتے ہیں سو آج سنا جاتا ہی کہ حضرت علی کا اِسطرف سیر کو
آتا ہی اِسواسطے ہم سب یہاں استقبال کو آئے شاید تمھی ہو
جو خلاف معمول تشریف لائے حضرت نے فرمائے کہ تم مجھکو
جانتے ہو اور کسی نبی کو مانتے ہو انہونے جواب میں کہے کہ ہم سوائے
علی کے نہ کسیکو جانتے ہیں نہ پہچانتے ہیں فقط ولایت علی کی مانتے
ہیں سبحان اللہ شیعوں کی اِس جھوٹی حدیث کو جو کوئی پڑھے
بھائی جھوٹے دین پر نفرین کرے حضرت سیّد المرسلین کی یہہ شان
ہی کہ کوئی فرشتہ اور نبی اور ولی حضرت کے مرتبے سے فائز
نہیں اور جبروت ملکوت ناسوت میں کوئی حضرت سے

با عمل نہیں اور شیعے کہتے ہیں کہ حسنین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم تمام عمر حضرت صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

کے ڈر سے حق چھپاتے رہے اور لوگونکے سامنے خوف سے صحابیوں کے

مرتبہ بڑھاتے رہے دلمیں انسے بغض رکھتے تھے حضرت مرتضے علی کے

سامنے انکو بد کہتے تھے باقی اور بے ادبیاں جو شیعے حضرت صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی شان میں کرتے ہیں اُنکی نقل کرنے میں دل

کانپتا ہے اور بدن تھرتھراتا ہے اور ایمان کے جانے کا خوف آتا ہے

مرید حضرت پیر مرشد اللہ جلشانہ آپکو ہمارے سر پر سلامت

رکھے کیا کیا فایدہ آپ سے پاتے ہیں اگرچہ ظاہر نہیں کرتے پر

ہر بات پر آپکی جان و دل سے صدقے جاتے ہیں حضرت

پیر مرشد کلام اللہ کیا امامیہ غیبی پڑھتے اور اُسکے مضمون پر

دہان نہیں دھرتے

بشد قرآن شریف جو اللہ جلشانہ کی کتابوں میں افضل

ہے بلاغت فصاحت معجزات میں سب اکمل ہے ... سدا

جن علانے آیہ کریمہ اِنَّا لَہٗ لَحٰافِظُوْنَ وَ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰاتِ اللّٰہِ

سے ... کیے کہ اِس کتاب کے ہم نگہبان ہیں کوئی اسکو تغیر تبدیل

نہ کریگا قیامت تک میرا قرآن محفوظ باقی رہیگا سو اِس قرآن کو

... بعض عثمانی جانتے ہیں محفوظ نہیں مانتے کہتے ہیں کہ صحابیوں

... اہل بیت کی تعریف میں تھے گھٹائے اور جبر آیت کو

... جاہے نیچے اوپر لائے توریت انجیل قرآن میں کچھ فرق

... بھی بڑھ گھٹ گیا باقی جو ... کہیں اصل قرآن

... غار میں چھپے ہوئے ہیں اُنکے پاس دھرا ہے بارہ سو برس میں

کسي شیعے کو وہ قرآن نہیں ملا هی سب لاچاري کو بھي قرآن بڑتے اور

اپنے پاس دھرتے اِسیکے ساتھ زندہ رھتے اور اِسي پر مرتے اصلِ قرآن

سے اپنے زعم میں سب شیعے محروم میں بلاچاري اِس قرآن کو پڑتے

لیکن صحابیوں کي اِسمیں تعریف پانے سے دلمیں مغموم هیں

مرید پیر مرشد برحق اهل بیت کو تو امامیه فتنی مانتے هونگے

اور اِن حضرات کو عیوب سے منزّہ جانتے هونگے

مرشد صاحب سُنا چاهیے که شیعے دعوے اهل بیت نبوۃ کي محبت

کرتے هیں اور اِس باتکا نهایت دم بھرتے هیں اهل بیت نبوۃ زبان

عرب میں حقیقتاً نبي کي بي بیوں کا نام هی که جنکي تطهیر میں نازل

اللہ کا کلام هی سو اُن پاک بي بیوں میں دو کو شیعے مانتے

هیں اور اَوروں کو کافرہ منافقه جانتے هیں

خصوصاً حضرت عایشہ صدیقہ جو زوجہ رسول اللہ صلے اللہ

علیہ و آلہٖ وسلّم کا نام نہایت بے ادبی سے لیتے ہیں اور حضرت

صلےّ اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی روح پر فتوح کو انکی بے ادبی

سے بہت ایذا دیتے ہیں

مزید حضرت شیعے اہل بیت اولاد کو رسول اللہ صلے اللہ

علیہ و آلہ وسلّم کے جانتے ہیں اور اپنے نزدیک انکو بجان

دل سے مانتے ہیں

مرشد اب اس اولاد امجاد کی محبت جو شیعوں کو ہے بیان

کرتا ہوں اسبات کا ان دھرم انکے بد عقیدے پر لا ایل ہو

حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے صاحبزادے بچپن میں

جنّت میں داخل ہوئیے گفتگو کے کب قابل ہوئیے پیغمبر خدا

صلے اللہ علیہ و الہٖ و سلم کی چار بیٹیاں حقیقی بہنیں تھیں

سوا ئمیں فقط بضعۃ النبی فاطمۃ الزھرا صلوات اللہ علے ابیہا و

علیہا کو مانتے ہیں اور تینوں کو اکثر شیعے حضرت کی اولاد

بھی نہیں جانتے ہیں اور حضرت خاتونِ جنت کے حق میں حق الیقین

والا لکھتا ہی کہ بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فدک کے

چھین جانے سے رو یا کیے صبح و شام فدک کی داد فریاد میں اوقات

اپنی کھو یا کیے راتوں کو صحابہ جس وقت اپنے گھروں میں آرام سے

سوتے تھے حضرت بی بی دو کان در وازہ بدروازہ

چلاتے پھرتے تھے اور روتے تھے اہل قرابت میں پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے سب سدروں کو حضرت کے شیعے کافر ایمان سے

سوائے حضرت علی کے اور دونوں داماد وں کا نام بغیر لعن طعن کے

نہیں لیتے

مرید حضرت جب اہل بیت کے ساتھ اس فرقے کا یہہ حال ہی

تو صحابہ کے حق میں اِنکا کیا عقیدہ ہوگا اور کیا سقال ہی

مرشد صحابیوں میں پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے تین چار کو با ایمان جانتے باقی ایک لاکھ چوبیس ہزار کو منافق

کہتے اور کسیکو نہیں مانتے انصاف کرو اور انبیا کا جو حضرت سے پہلے

میں کم تھے اور اُنکے بعد حضرت کے تشریف لانے کی امید تھی لاکھوں

آدمی ایمان لاویں اور خاتم الانبیا کے ملنے والوں میں سوائے

تین چار کے سو بھی ایمان نپاویں کون عاقل اِس عقیدۂ باطلہ

کو مانیگا اور اِس عقیدیکے ساتھ اِس فرقے کو مسلمان جانیگا

مرید حضرت پیر مرشد علی مشکل کشا کو تو یقینی شیعے

سانتے ہونگے اور اِس حضرت کو جامع صفات کمال جانتے ہونگے

مرشد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبّت کا حال کہ جنکا

کلمہ پڑتے ہیں اور ہر وقت اُنکی شیعہ گو یکا دم بھرتے ہیں

سُنا چاہیے اور اُنکی محبّت کو کیا کہا چاہیے وہ حضرت علی

کہ محبوب حضرت نبی اور شیر خدا ہو اور قوت اور

شجاعت میں سب سے بڑا ہو اسکے حق میں کہتے ہیں کہ

مارے ڈرکے عمر بھر مذہب اپنا چھپائے رہے صحابہ

کے ساتھ دل میں بغض رکھکے اپنے تئیں ظاہر میں سُنّی بنائے

رہے جیتے جی ہمیشہ ڈرتے رہے رعونہ اپنے مذہب کے خلاف

کہتے رہے اور نماز سُنّیوں کے پیچھے پڑتے رہے جب حضرت عمر چاہتے

تھے گلیمیں رسّی ڈال کر یکڑا منگواتے تھے اور جو کچھ چاہتے تھے

اپنا

اَنکی زبان سے بُلواتے تھے یہاں تک کہ بیٹی زبردستی سے
چھین لیے حضرت شیرِ خدا نے مارے ڈر کے کچھہ نہ کہے چپکے سے
دے دیے چنانچہ شیعے اپنی کُلینی میں روایت لاۓ ہیں کہ حضرت
امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اِس مقدمے میں اَوّلَ فَرجٍ
غُصِبَ مِنّا فرماۓ ہیں جو کوئی حضرت شیرِ خدا کے طرف ایسے عیب
کی نسبت کرے اور امام جعفر صادق رض کے پاک دامن کو جھوٹ
سے بھرے وہ دنیا میں مسلمانوں کے نزدیک جھوٹا کافر کہلاویگا
اور بعد مرنے کے عذابِ قبر میں گرفتار ہوکے دوزخ میں جاوےگا
مرید پیر مرشد امامیہ حضرت امام حسن امام حسین کو
برابر جانتے ہیں یا ایک صاحبزادے کو دوسرے صاحبزادے
سے زیادہ کم مانتے ہیں

مرشد امام حسن مجتبیٰ رضؓ نے جو صلح کئے تا مسلمان مارے نجاوین زندہ رھیں راہ پاویں اور خلق کو راہ بتاویں سو اِس صلح سے شیعونکا دل حضرت امام حسن رضؓ سے پھٹ گیا اور اُس امام برحق کا مرتبہ اُنکے نزدیک امام حسین رضؓ کے مرنے سے گھٹ گیا مَنْ لَا یَحْضُرُہُ الفقیہ لکھتا ھی کہ حضرت امام حسینؓ نے یہہ صلح سُن کے کہے کہ ناک کتنا بجا تھا صلح کرنا نہیں روا تھا اور حضرت امام حسن کی اولاد میں کسیکو شیعے نہیں مانتے ھیں اور حضرت امام حسین رضؓ کی اولاد امجاد میں حضرت امام زین العابدین رضؓ سے لیکے تا امام حسن عسکری تک ایک کو امام دوسرے کو بے ایمان منکر امامت کا جانتے ھیں

مرید حضرت نے عقاید باطلہ شیعون کے سنائے اور محبت

انکی اهل بیت کے ساتھہ بتاے اب جستہ جستہ مسایل انکی

بھی زبان مبارک پر لاے خلاصہ فقہ کا انکے سناے

مرشد کتاب منتہی میں مطہر حلی شیعوں کے آبدست کے

پانی کو اگرچہ اسمیں باریک باریک ٹکڑے گوہ کے پڑے ہوں

پاک لکھتا هی اور سوکھے گوہ پر نماز میں سجدہ کرنا جایز کہتا

هی اور شراب اور مذی اور وذی اور گوہ کے کیڑوں کو پاک

کہتا هی تہذیب میں طوسی نے لکھا هی که نماز پڑھنے والا اپنے

کپڑوں کو اگر بعد نماز کے گوہ سے بھرا هوا پاوے اور اگر نماز کا

تمام بدن نماز میں کھلا ہووے دونوں طرف اسکے عضو مخصوص

پر مٹی چونہ لگا ہو نماز درست هوجاوے اور نماز میں اگر

عورت کو دیکھے یا ووے اور اپنے عضو تناسل کی ... ...

اُسکی جاے خصوص پر لگاوے یہانتک کہ منی دونوں تک بہے لگے

ابو جعفر طوسی مجتہد کی نزدیک نماز نجاوے اگر روزے میں لواطت

کرے اکثر مجتہدوں کی نزدیک لواطت روزے کو فاسد نکرے اور

اگر پانی میں غوطہ اِسطوں سے لگاوے کہ پانی کسی طرف سے اندر

نجاوے یا شعر کو زبان پر لاوے روزہ فاسد ہوجاوے اور

کفارہ دینا آوے اور بعضے علما اُنکے کہتے ہیں جو کوئی روزے

میں چمڑا کہاوے یا پان پتا چباوے اِسکا بھی روزہ نجاوے

سید [illegible] لکھتا ہی کہ ایمہ جو رووں کی ساتھ لواطت

جایز [illegible] خود بھی کرتے تھے اور متعدد دُو یہ کہ ستر آدمی

ایک عورت کے [illegible] ایک رات میں متعہ کریں اور سب باری

بقیہ اُسکو اپنی ران کے بیچ دہریں علماء روافض کے جایز کہتے ہیں

اور

اور موجب ثواب عظیم کا کہتے ہیں

مرید اگر بعد اس متعہ کے بچہ پیدا ہواور ہر ایک دعوے کرے

کہ بچہ میرا ہی تو کسکا دعوے انکے مذہب میں ثابت ہو

مرشد سب ملکے قرعہ ڈالیں اور نام پدر کا نکالیں جسکے نام پر

قرعہ آوے وہ شخص شرعاً بچہ پاوے اور تحلیل فروج یعنی اپنی

لونڈی کہ جسکے پیٹ سے اپنا بچہ پیدا ہوا ہو دوسرے بھائی مومن

کے واسطے بے نکاح مباح کرنا جایز رکھتے ہیں اور کلمہ حَوَارِیْنَا

خُذْ مِنْهُنَّ لنا وَفُرُوجُهُنَّ لَكُمْ حضرت امام جعفر صادق رض

کی طرف نسبت کرتے ہیں یعنی حضرت امام جعفر صادق رض

نے فرمایے کہ لونڈیاں ہمارے خدمت انکی ہمارے واسطے

ہی اور مکان مخصوص انکی میں جماع کرنا تمہارے واسطے ہے

اور متعہ کی تعریف میں شیخ فتح اللہ لکھتا ھی کہ ایک مرتبہ متعہ

کرنے میں مرتبہ امام حسین کا دوسرے مرتبے میں مرتبہ امام حسن کا

تیسرے مرتبے میں مرتبہ شیر خدا کا چوتھے مرتبے میں مرتبہ سید

المرسلین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا ملتا ھی اس تقریر سے

معلوم ھوتا ھی کہ چار مرتبہ سے زیادہ کرنے میں انبیا سے بھی مرتبہ

زیادہ بڑھتا ھی اور لکھتا ھی کہ حضرت معدن رسالت صلعم

نے فرمائے ھیں جو کوئی تمام عمر متعہ نکریگا قیامت کے دن بد صورت

ناک کٹا ھوا محشور ھوکے دوزخ میں پڑیگا اور متعہ کرنے والا

جب تک متعہ والی عورت سے بوس وکنار کرتا ھی اور بدن کو

بدن سے ملاتا ھی ثواب حج وعمرہ کا پاتا ھی جب دونوں فراغت

کرکے غسل کرتے ھیں ھر قطرے غسل سے فرشتے بنتے ھیں اور

بقاتر

قیامت تک وہ فرشتے جو ذکر تسبیح زبان پر لاتے هیں انکی عبادت کا

ثواب متعہ کرنے والے پاتے هیں اور مُلّا فتح اللہ جهوتی روایت حضرت

علی مرتضی رض سے کرتا هی کہ حضرت نے فرمائے جو شیعہ میری

سنّت متعہ کی بجا نلاویگا میں اُس سے بیزار هوں قیامت کو

جنّت کے نعمت نپاویگا

مرید بس مرشد برحق جو عورتیں کہ خصم نرکھتیں هوں

اُنکے ساتھہ شاید متعہ جایز هوگا خصموں والیوں کے ساتھہ

تو انکے مذهب میں بھی جایز نہوگا

مرشد علی ابن احمد هیتی لکھتا هی کہ صحیح مذهب امامیہ

میں آیا هی کہ متعہ ذَوَاتَ الْبُعُول یعنی خاوند والی جوروں

کے ساتھہ بھی جایز هی یعنی اگر خاوند نتیعہ نہو انکے ساتھہ متعہ

بے ادبي کرتے هیں فقط انکي جہالت هي یا تبرا کہنا انکے نزدیک

عبادت هی

مرشد روافض کي کتاب معتبرہ میں هي که تبرا کرنے والا ثواب

نماز روزہ حج زکوٰۃ کرنے والے سے زیادہ پاتا هي اور جنت میں بے

حساب جاتا هي اور شیعے کہتے هیں که یہودي نصراني هندو جو محبت

اهل بیت کي رکھیگا اس محبت سے اپنے کفر کے ساتھ جنت میں

بے حساب وکتاب رهیگا اور جو عابد زاهد متقي مسلمان دوست

چار یار کا هوگا اگرچه محب اهل بیت کا بھي اپنے گمان میں هو نجات

نپاویگا بے حساب وکتاب دوزخ میں جاویگا صحابۂ کرام رضي الله

عنهم سے بے ادبي کرنا مثل نماز روزے کے فرض جانتے هیں جو کوئي

اُنسے بے ادبي نکرے اُسکے ایمان کو نہیں مانتے هیں اور انکے مذهب میں

یہ ہی جو کوئی نیک کام کرنیکے وقت تبرا زبان پر لاوے بسم اللہ

کہنے سے ثواب زیادہ پاوے اور انکے مذہب میں یہہ ہی کہ

صحابہ علیہم السلام کے بد کہنیکے واسطے اور سنیونکے حق باطل

کرنے کو جو کوئی جھوٹی حدیثیں بناوے اور گواہی جھوٹی زبان پر

لاوے حد سے زیادہ ثواب پاوے علی ابن مظاہر واسطی حضرت

امام عسکری سے جھوٹی روایت کرتا ہی کہ حضرت عمر رض کی

شہادت کے روز سے تین دن تک حق تعالے کراماً کاتبین کو مارے

خوشی کے فرماتا ہی کہ تم کسیکی بدی نہ لکھو جو کوئی ان تین

دن میں گناہ کرتا ہی ثواب عبادتکا پاتا ہی

مریدنے حضرت پیر مرشد جب صحابہ کرام کے ساتھہ شیعوں

کو یہہ خیالات ہوں تو سنیونکے ساتھہ جو ان سے عقیدت رکھتے

[illegible]

والے ہیں کیا عداوت ہو

مرشد شیعونکے سوّد علما کہتے ہیں کہ سنّیونکا گوشت بھی

سوّد سے بدتر ہی اور نجاستوں سے نجس تر ہی جو کوئی اُنسے

سلوک کریگا قیامت کو دوزخ میں پڑیگا اگر ایک پیسہ اُنکو

دے یا دلاوے جب تک توبہ نکرے اُسکے کفارے میں کسی شیعے کو

ندے اور استغفار نکرے نجات نپاوے اگر سنّی کے قتل پر

قدرت پاوے اُسیوقت اُسکا قتل عمل میں لاوے اگر چھوڑدے

عذاب اپنے واسطے مول لے چنانچہ یہہ قصّہ مشہور ہی اور کتابوں

میں مسطور ہی کہ ایک شیعہ اپنے اُستاد سنّی کے ساتھ حج کو

جاتا تھا اور بہت سی خدمت بجا لاتا تھا ہر منزل میں پوچھتا تھا

کہ آگے شہر کتنے دن میں آویگا اِس سفر کا رنج دیکھیے کب جاویگا

ایک شہر میں پہونچکے استاد نے کہا آگے شہر یہاں سے چار منزل
دور ہی آج مول لو جو کچھہ اپنا منظور ہی یہہ سنتے ہی شاگرد
جو شیعہ کچھا تھا جنگل کی طرف گیا وہاں جا کے اپنی کمر سے کچھہ
نکال کے پھینک دیا جب وہاں سے پھر استاد نے پوچھا کیئے کہ تمنے
کیا چیز وہاں پھینک دیے ہر چند ایدھر اودھر کی باتوں میں
لگایا بہت طرح سے چھپایا لیکن استاد کے اصرار سے جب کچھہ نہ بن
آیا لاچار ہو کے زبان پر لایا ہماری کتابوں میں لکھا ہی کہ جس
منزل سے شہر تین دن کی راہ دور ہو اور شیعہ چھری اپنے پاس رکھے
سنی کو پاوے تو شیعہ کو فرض ہی کہ سنی کا قتل بجالاوے اگر
شیعہ ایسے مقام پر چھری اپنے پاس دھریگا اور سنی کو قتل
نکریگا دوزخ میں پڑیگا میرے پاس چھری تھی اسواسطے میں

آپ سے پوچھتا تھا اب شہر کتنی دور ہے میں آویگا میرے دل نے

کہتا کب جاویگا اِس منزل سے شہر تین دن کی راہ دور تھا

مجھکو آپکی محبت سے آپکا قتل گوارا نتھا بلکہ آپکا جینا منظور تھا

لاچار مذہب کے پاس سے جنگل کی طرف دوڑ گیا چھری کو اپنی کمر سے نکال کے

پھینک آیا تا آپکا خون اپنے سر پر نہ اُٹھاؤں اور آپکے قتل نکرنے سے

جو عذاب ہوگا اُس سے نجات پاؤں اتنے عقاید اور مسایل اور

واہیات شیعے کے تمکو سُنائے اور ہر طرح سے انکا کفر اور بغض بتائے

اب اس سے زیادہ اگر تمہیں انکے کفریات بتاؤنگا تو مطلب سے دور

پڑ جائیگا جو عاقل ہوگا اتنی باتیں سُنکے اُنکی ضلالات پر یقین

کریگا ان لوگوں سے کبھی محبت دینی سے نہ ملیگا اور انکی باتوں

پر کان نہ دھریگا بھلا جس فرقے کا خدا جل وعلا نبی مصطفیٰ علی مرتضیٰ

نا رحق مذ شے اصحاب خیر الوری سے مسلمین اهل نفی سے یہه عقید

اور یہه حال هو اس فرقے کو کون مسلمان مانے اور ایسے فرقے

کا کسطرح خاتمه بالخیر اور بهتر مآل هو

مرید اب میری جناب میں یہه عرض هی که امامیه جو

کہتے هیں که سنّیوں کے مذهب میں حضرت علی رض سے مرغے

کے بیضے برابر بغض رکهنا فرض هی اِسکی حقیقت فرمائیے اور

انکے اِس کلام بد انجام کی توجه بتلائیے

مرشد سُنّی اور حُبّ علی کے عدد برابر هیں جنکو حُبّ علی

نهو وه سُنّی نهیں هم اپنے دلکو دیکهتے هیں تم بهی اپنے دلکو دیکهو

خدانخواسته حضرت علی رض کے غلام کے ساتهه رائی برابر

بُغض هی کہیں خارجی کافر مرغی والے البته بُغض رکهتے هیں

سوال مرید

سوا امامیہ جو انکے بھائی ہیں ناحق بغض کی نسبت سنیوں کے
طرف کرتے ہیں ہمارے مذہب میں آل عبا ائمہ ہدیٰ سے
رائی برابر بھی بغض رکھنا کفر اور نفاق ہی اس مسئلہ پر متقدمیں
اور متاخرین اہل سنت کا اتفاق ہی اہل سنت خدا جل و علا
کو جامع جمیع صفات اور منزہ جمیع و غیرہ عیوب
اور زوال سے جانتے ہیں خالق سب موجودات کا رازق سب
مخلوقات کا مانتے ہیں جبریل امین سنیوں کے نزدیک ملک
مقرب اللہ جلشانہ سے سب باتیں تعلیم پائے ہیں کسی آدمی کے
شاگرد نہیں بلکہ انبیا کو اللہ جلشانہ کی طرف سے باتیں سکہا
ہیں قرآن خدا جل و علا کا کلام سچا ہی بدتر ہمنے گھٹنے سے محفوظ
ہی بندے خدا کے جو ایمان رکھتے ہیں اسی کلام شریف کے

پتے میں ماجد و محفوظ ہیں انبیا کو اہل سنت معصوم

کامل پاک حسد بغض سے مانتے ہیں سید الانبیا علیہ الصلوٰۃ

والسلام کو سب مخلوقات سے اکمل افضل جانتے ہیں سید الرسل

علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے نزدیک فقط اللہ جلشانہ کا خوف رکہتے

تھے جو حق تھا خلا ملا میں وہی کہتے تھے احکام اللہ جلشانہ کے باب سے

جو لائے بے کم و کاست بغیر ہوے رعایت کے سبکو پہونچائے کبہی

کسی بات میں تقیہ نہیں کیے اور کسیکے خوف سے حق نہیں چہپائے

لاکہوں آدمی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعیت سے

شرف پائے اسمیں ایک لاکہ چوبیس ہزار جو ایمان لائے وہ

صحابۂ کرام کہلائے جنہونے گہر بار بہائی بند چہوڑ کے حضرت

کا [illegible] ہمدم [illegible] اپنا خدمت پر تصدق کیے اہل سنت کے

نزدیک

نزدیک سارے صحابہ کرام گناہ کبیرہ سے محفوظ مجتہد عادل تھے

بعد انبیا کے سب سے افضل کامل تھے ان سبکی محبّت مسلمانوں

کو لازم ھی اِنسے بغض رکھنے والا خداے جل وعلاکے نزدیک

فراستم ھی انمین خلفاء راشدین عشرۂ مبشّرہ کا مرتبہ

[illegible] سے بڑا تھا جنسے یقین راضی محمّد مصطفیٰ اور خدا

تھا حضرت علي مرتضی رض همارے نزدیک صحابہ میں خاتم

الخلفاء شیر خدا مشکل کشا تھے اور اهل بیت عترة طاهرة

میں سبکے مقتدا تھے صحابہ سے سینہ صاف رکھتے تھے

اکیلے دوکیلے سواے حق کے زبانِ ولایت بیان سے کچھہ نکہتے

تھے اللہ جلشانہ کے سواے کسي سے نہیں ڈرتے تھے اور اظہار حق

میں کبھی تقیّہ نہیں کرتے تھے دنیا کو خدا جل وعلا کے واسطے

بہوتؔ دیے خلافت بھی چند سال جو کیے خدا کے واسطے کیے
دن رات خدا کی عبادت میں گذرانتے تھے خلاف خدا کے
حکم کے کسیکی خاطر نہیں کرتے تھے اور کسیکا کہا نہیں مانتے تھے
حضرت بی بی ہمارے مذہب میں خاتونِ جنت سب گناہوں
سے پاک تھے انکھونکی ٹھنڈک جان و دل صاحب اولاد تھے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مفارقت سے جسقدر جیے رو یا
کیے آخر اسی رنج میں جانِ پاک دیے دنیا کا خیال کبھی دل پر
نہ لائے دنیا اور دنیا کی چیزوں کے واسطے کبھی رنج نہ کہائے
آٹھ پہر اللہ جلشانہ کی عبادت کرتے تھے سوائے اللہ رسول کے
کسیکے طرف دہیان نہیں دہرتے تھے بغض حسد انکے آس پاس نتہا
بضعۃ النبی ص تھے انکو وسوسۂ خنّاس نتہا جو انکا مرتبہ

یان کیجے سو سزا ھی کیونکہ وہ سیدۃ النساء اھل جنۃ شافعہ
روز جزا ھی اسیطرح اھلِ سُنّت امام حسن مجتبے کو نور دیدۂ
محمّد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلّم جانتے ھیں گنہ اور خطا
سے پاک مانتے ھیں حضرت صلعم اُنکے حق میں فرماتے تھے یہہ
بیٹا میرا سیّد ھی مسلمانوں میں صلح کریگا کسی سے نہ لڑیگا
جب خلافت کبریٰ کے دن گذر گئے حضرت امام اخیار نے
موافق فرمانے اپنے جد سیّد الابرار کے خلافت چھوڑ
دیے اور صلح کیے جو کچھہ اُنھونے کیا ثواب مطلق تھا
اور یقینی برحق تھا امام حسین رض کو بھی ھم لوگ
امام برحق جانتے ھیں قرۃ عین نبی شہید اکبر مانتے ھیں
باقی ان دونوں صاحبوں کی اولاد امجاد میں حضرت

امام زین العابدین اور حضرت حسن مثنی سے لیکے تا حضرت
امام حسن عسکری تک سبکو ائمہ ھدی مجتبے پیشوا مانتے ہیں
کسی پر طعن نہیں کرتے سبکو مجتہد محفوظ مقبول محبوب خدا
جانتے ہیں بھلا انصاف کرو جس مذہب میں صحابہ ائمہ
سب سے محبت رکھنا عین ایمان ہو اور سبکی طہارت
کا اذعان ہو اور انکے بغض کو کفر جاننا اذعان ہو یہہ مذہب
اچھا ہی یا وہ مذہب کہ جسمیں ملائکہ انبیا کی تنقیص ہو
اور ائمہ اچھے برے ہوں اور صحابہ سے بغض رکھنا عین ایمان
دین بھلا ہی جو جو تمنے ہمسے پوچھا ہمنے تمکو بتائی اب تشریف
لاؤ تمہارا حافظ ناصر خدا ہی

تمت بالخیر